ج) ٹیم جیو کا اخلاقی، صحافتی کتابچہ

مسودہ

ورژن 1.0

بتاریخ: 12 جولائی 2012ء

وضاحت

یہ ضابطہ اخلاق بنیادی طور پر ان امنگوں اور اعلیٰ معیار کی نمائندگی کرتا ہے جن کی جیو انتظامیہ اور جیو ٹیم پیشہ ورانہ طور پر پاسداری کرتی رہی ہے۔ یہ ضابطہ اخلاق ادارے کے اندر استعمال کرنے کیلئے ہے اس لیے اسے یا اس کے کسی حصے کو جیو گروپ کی کسی کمپنی، جیو انتظامیہ کے کسی رکن یا جیو گروپ میں کام کرنے والے کسی صحافی کے خلاف کسی دعوے کی چارہ جوئی کی بنیاد نہیں بنایا جا سکتا، اگر وہ دعویٰ قانون کی عمومی شقوں کی رو سے قابل اعتنا نہ ہو۔ اس ضابطہ اخلاق کو اپنانے سے جیو گروپ کی کمپنیوں اور جیو ٹیم کے ارکان کی قانونی ذمہ داریاں، پاکستان کے قوانین کے تحت کم زیادہ نہیں ہوں گی۔

کتابچہ

وضاحت

یہ ہدایات عمومی طور پر نیوز اور ایڈیٹوریل کے تمام ارکان پر نافذ ہوتی ہیں جن کا کام چینل کے مواد پر براہ راست اثر انداز ہوتا ہے اور اس میں وہ ارکان بھی شامل ہیں جو رخصت پر ہوں۔ اس دستاویز میں دی گئی مثالیں صرف سمجھانے کے لیے ہیں۔ حقیقی واقعات سے کوئی مشابہت پائی جائے تو اتفاقیہ ہوگی۔

اخلاقی صحافت

تعارف، دائرہ اور مقصد

i۔ ان ہدایات کے دائرے میں شامل ہیں: اینکرز، نیوز کاسٹرز، میزبان، رپورٹرز، ایڈیٹرز، فوٹوگرافرز، پکچر ایڈیٹرز، آرٹ ڈائریکٹرز، آرٹسٹس، ڈیزائنرز، گرافک ایڈیٹرز اور ریسرچرز۔ پیشہ ور صحافیوں کے اسی گروپ کو زیر نظر متن میں ''ٹیم جیو ارکان'' یا ''ارکان عملہ'' کہا گیا ہے۔

ii۔ جیو اس امر پر محکم یقین رکھتا ہے کہ ان ہدایات کا مقصد جن اقدار کا تحفظ ہے وہ اس کے عملے میں پائی جاتی ہیں۔ ماضی میں جیو نے تقریباً بلا استثنا نقطہ نظر کے اختلافات کو گفتگو کے ذریعے ان اقدار کو استعمال کرتے ہوئے خوش اسلوبی سے سلجھایا ہے۔ چنانچہ کوئی وجہ نہیں کہ یہ سلسلہ اسی طرح جاری نہ رہے۔ تاہم ادارہ ان ہدایات کی جان بوجھ کر خلاف ورزی کرنے کو سنگین پامالی سمجھتا ہے جس کے نتیجے میں تادیبی کارروائی کی جا سکتی ہے جس میں، قابل اطلاق اجتماعی سوداکاری معاہدے کے مطابق، برطرفی بھی شامل ہو سکتی ہے۔

iii۔ ہمارا بنیادی مقصد جیو کی غیر جانبداری اور عدم طرف داری کو تحفظ دینا اور اس کے مواد اور برانڈ کی صحت و درستی کو یقینی بنانا ہے۔ بیشتر صورتوں میں فقط عقل سلیم کے ساتھ اس مقصد پر عمل کرنے سے اخلاقی سمت کی نشاندہی ہو جائے گی۔ بعض اوقات حل بالکل عیاں ہوتا ہے۔ اپنے آپ سے صرف یہ پوچھ لیا جائے کہ آیا اس طرز عمل سے جیو کی ساکھ کو نقصان پہنچے گا تو اکثر یہ فیصلہ کیا جا سکے گا کہ وہ عمل مناسب ہے یا نہیں۔

iv۔ عملے کے ہر رکن سے توقع ہے کہ اس دستاویز کو بغور پڑھے اور اس بارے میں سوچے کہ اس کا اطلاق اس کے فرائض پر کس طرح ہوتا ہے۔ اس دستاویز کی شقوں سے آگہی نہ ہونا کسی خلاف ورزی کا عذر نہیں ہو سکتا بلکہ اس سے خلاف ورزی بدتر ہو جائے گی۔ یہاں پیش کی جانے والی شقوں میں صرف موٹے موٹے اصول اور بعض مثالیں بیان کی جا سکتی ہیں۔ ہماری دنیا مسلسل بدل رہی ہے، بعض اوقات ڈرامائی طور پر۔ کوئی بھی تحریری دستاویز ہر امکان کی پیش بندی نہیں کر سکتی۔ چنانچہ ہم ارکان عملہ سے توقع کرتے ہیں کہ اگر انہیں اس دستاویز کے حوالے سے کسی خاص صورتحال یا موقعے کے بارے میں شکوک وشبہات ہوں تو اپنے سپروائزرز اور ڈائریکٹر نیوز یا ایگزیکٹو ڈائریکٹر نیوز سے مشورہ کریں۔ زیادہ تر صورتوں میں ای میلز کا تبادلہ کافی ہونا چاہیے۔

v۔ یہ ہینڈ بک ان تمام صورت ہائے حال کا مجموعہ نہیں ہے جو مفادات کے کسی حقیقی یا خیالی تضاد پر منتج ہو یا وہ معیارات جو ہماری ایڈیٹوریل پالیسی کا تعین کرتے ہیں۔

vi۔ جیو موقعے کی مناسبت سے وقتاً فوقتاً ان ہدایات میں ترمیم اور توسیع کا حق محفوظ رکھتا ہے۔

ان ہدایات کی تشریح اور اطلاق کا اختیار ڈپارٹمنٹس کے سربراہوں اور خصوصاً ڈائریکٹر نیوز اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر نیوز کے پاس ہے۔ وہ یہ فریضہ رینکنگ اسسٹنٹس کو سونپ سکتے ہیں لیکن اپنی باضابطہ اتھارٹی کے تحت فیصلوں کے ذمہ دار وہی ہوں گے۔

الف) تھرڈ پارٹی / جزوقتی مصروفیات

جیو کھل کر اعتراف کرتا ہے کہ ادارے سے باہر کسی اور گروپ کے پروگرام میں شامل ہونے سے دوسرے گروپ کی اسٹوریز اور پروگراموں کی شہرت میں اضافہ ہو سکتا ہے اور جیو کے برانڈ اور ادارہ جاتی مفادات کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ ٹیم جیو کا رکن اس کسی بیرونی گروپ کے پروگرام میں شامل نہیں ہو سکتا کہ

اس سے مفادات کا تضاد پیدا ہو یا عوام کو جیو کی غیر جانبداری پر جو اعتماد ہے اسے ضرب پہنچے۔ یہ سنگین خلاف ورزی ہو گی کیونکہ اس سے جیو کا اعتبار منفی طور پر متاثر ہو گا۔

ٹیم جیو کا کوئی رکن جو ایسی کسی براڈ کاسٹ، ویب کاسٹ، پبلک فورم یا پینل گفتگو میں شریک ہو گا وہ اس ایونٹ کے بارے میں خبر دے گا نہ اس کی ایڈیٹنگ کرے گا۔

ٹیم جیو ارکان کی تقاریر یا دیگر بیرونی کاوشوں، چاہے معہ معاوضہ ہوں یا بلا معاوضہ، سے یہ نتیجہ نہیں نکالا جا سکتا کہ انہیں جیو کی اجازت حاصل ہے (تاوقتیکہ یہ اجازت لی نہ جائے)۔ اس کی بجائے ٹیم جیو رکن کو باوقار طریقے سے حاضرین کو یاد دلانا چاہیے کہ وہ جن خیالات کا اظہار کر رہا ہے وہ اس کے اپنے ہیں۔ ادارے سے باہر مقرر کی جو بھی ذمہ داریاں ہوں وہ جیو کے اندر اس کی ذمہ داریوں سے متصادم نہیں ہونی چاہئیں۔

تقاریر، دوروں، سیمینارز، تحریری اسائنمنٹس اور پیپرز سمیت ہر قسم کے کنٹری بیوشنز کی حوصلہ شکنی کی جاتی ہے کیونکہ اس سے ممکنہ طور پر مفاد کا تضاد پیدا ہو سکتا ہے نیز اس کے لیے وقت بھی نکالنا ہو گا۔

لہٰذا رکن ڈائریکٹر نیوز اور سی ای او/ایم ڈی کی منظوری کے بغیر تھرڈ پارٹی جز وقتی اسائنمنٹ پر راضی نہ ہو۔ براہ راست سپروائزر/ڈائریکٹر نیوز سی ای او/ایم ڈی کو اس قسم کی باضابطہ سفارش کرنے سے پہلے متعلقہ ٹیم جیو رکن کی پچھلی کارکردگی کو دیکھنا ہو گا ساتھ ہی وہ مفاد کے تضاد بھی دیکھیں اور یہ جائزہ بھی لیں کہ اس پر کام کا بوجھ کتنا ہو گا اور اس کے پاس وقت ہے یا نہیں۔

ب) شراکت اور تصدیق نامے

ٹیم جیو ارکان افراد یا اداروں پر مشتمل ایسے وینچرز میں شامل نہیں ہو سکتے جس میں وہ کوریج، ایڈیٹ یا پیکیج یا سپروائز کرنے کے عمل میں شریک ہوں یا ہونے کا امکان ہو۔ دیگر امور کے علاوہ یہ پابندی کتابیں، پمفلٹس، رپورٹیں، اسکرپٹس، اسکورز یا کوئی اور مواد لکھنے اور فوٹوگراف بنانے یا کسی بھی قسم کا آرٹ ورک تخلیق کرنے پر بھی عائد ہوتی ہے۔

جیو/جنگ گروپ کی جانب سے نشر کردہ یا اس کی ویب سائٹ پر پیش کردہ یا مجاز پبلک پروگراموں میں ظاہر کردہ جائزوں یا کالموں کے سوا ٹیم جیو ارکان کتابوں، فلموں، ٹیلی وژن پروگراموں یا کسی اور پروگرام، پراڈکٹس یا وینچرز کے لیے تصدیق نامے یا توثیق نامے یا تشہیری متن وغیرہ فراہم نہیں کر سکتے۔

ج) ووٹنگ، مہم اور عوامی مسائل

نیوز روم میں یا ایڈیٹوریل کا رکن ایسا کوئی عمل نہیں کر سکتا جو سیاست و حکومت کے بارے میں رپورٹنگ کے حوالے سے جیو کی مکمل غیر جانبداری کی شہرت کو متاثر کرے۔ علی الخصوص کوئی جیو ٹیم رکن اپنے فرائض کی انجام دہی کے دوران کسی سیاسی جماعت کا کوئی نشان یا کارڈ وغیرہ اپنے لباس پر آویزاں نہیں کر سکتا۔

سیاست کے عملی میدان میں میڈیا کارکنوں کا کوئی کام نہیں۔ عملے کے ارکان ووٹ دے سکتے ہیں لیکن انہیں ایسا کوئی کام نہیں کرنا چاہیے جس سے ان کی یا جیو کی پیشہ ورانہ غیر جانبداری کے بارے میں سوالات اٹھیں۔ علی الخصوص وہ کسی سیاسی امیدوار کے لیے مہم نہیں چلا سکتے، نہ انتخابی مقاصد یا کسی قسم کی قانون سازی کے لیے کوششیں کر سکتے ہیں۔ انہیں جماعتی سیاست کے کسی بھی قسم کے تشہیری نشانات لباس پر آویزاں کرنے کی اجازت نہیں۔

کوئی ٹیم جیو رکن کہیں بھی سرکاری عہدے کا طلب گار نہیں ہو سکتا۔ کسی سرکاری عہدے کا طلبگار یا سرکاری عہدے پر ہونا واضح طور پر ایک صحافی سے متوقع پیشہ ورانہ غیر جانبداری کی خلاف ورزی ہے۔ اس میں یہ خطرہ ہے کہ ٹیم جیو رکن کے سیاسی نظریات جیو کے نظریات سمجھے جائیں اور اگر جیو کے عملے کا کوئی رکن سرگرمی سے سیاست کر رہا ہو تو جیو کی سیاسی کوریج پر دوستوں کو نوازنے کا شبہ ہو سکتا ہے۔

ٹیم جیو ارکان کو کسی عوامی کاز یا تحریک کی حمایت میں مارچ یا ریلی میں شریک ہونے، اشتہارات میں آنے، عوامی مسائل پر کوئی خاص موقف اختیار کرنے، اپنا نام مہموں، بینی فٹ ڈنرز یا اسی قسم کی تقریبات میں استعمال کرنے کی اجازت نہیں، اگر ایسا کرنے سے ان کی یا جیو کی بطور غیر جانبدار مبصر نیوز کوریج کی صلاحیت کے بارے میں شبہات پیدا ہوں۔ ٹیم جیو ارکان کو ذہن نشین رکھنا چاہیے کہ ہمسائے اور دیگر مشاہدہ کرنے والے انہیں جیو کے نمائندے کی حیثیت سے دیکھتے ہیں۔

د) جیو کی نمائندگی

ٹیم جیو ارکان وقتاً فوقتاً ریڈیو اور ٹیلی وژن پروگراموں میں شریک ہو سکتے ہیں یا عوامی معاملات کے بارے میں اخبار میں مضامین لکھ سکتے ہیں لیکن انہیں خیالات کا اظہار کرنے میں ان حدود سے آگے نہیں بڑھنا چاہیے جہاں تک انہیں جیو پر کہنے کی اجازت ہے۔ رائے ساز لکھاری اور مبصرین کو عوامی سطح پر بات کرنے میں دوسروں سے زیادہ گنجائش حاصل ہے کیونکہ ان کا کام ہی رائے کا اظہار کرنا ہے۔ تاہم جیو ان سے توقع کرتا ہے کہ وہ اس حوالے سے احتیاط کریں کہ کن فورموں میں شریک ہو رہے ہیں اور مجموعی طور پر جیو کے معیارات اور غیر جانبداری کا تحفظ کریں۔ عمومی اصول یہ ہونا چاہیے کہ سپروائزر کو اس عمل کا پیشگی علم ہو اور اس کی طرف سے اس کی منظوری دی جائے۔

حالات کے مطابق ٹیم جیو رکن کو کسی خاص کوریج سے ہٹنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے یا مذکورہ سرگرمیوں سے غیر متعلق کاموں کی طرف رجوع کرنا پڑ سکتا ہے۔

جیو کی ساکھ کسی ایک فرد کی نہیں اور کسی کو یہ حق نہیں کہ اسے اپنے فائدے کے لیے استعمال کرے۔ٹیم جیو ارکان جیو کے شناختی کارڈ کو جیو کی ملازمت سے ہٹ کر کسی اور مقصد کے لیے استعمال نہیں کر سکتے ۔ یہ کارڈ زحکومتی، کاروباری یا کسی اور ادارے سے خصوصی برتاؤ یا فائدہ حاصل کرنے کے لیے استعمال نہیں کیے جاسکتے (سوائے اس کے کہ یہ کارڈ فاؤنڈیشن کے فلاحی تعلقات کی بنا پر مثلاً عجائب گھر میں مفت داخلے کے لیے جیو کمپنی کے تمام ملازمین کو دستیاب فائدے کے حصول کے لیے درکار ہو)۔

ٹیم جیو ارکان کمپنی کی اسٹیشنری، بزنس کارڈز، فارمز یا دیگر مواد جیو کے کاموں کے سوا کسی اور مقصد کے لیے استعمال نہیں کر سکتے ۔

ٹیم جیو ارکان کو جیو یا اس کے منسلکہ اداروں کے آپریشنز، پالیسیوں یا منصوبوں کے بارے میں خفیہ معلومات ظاہر کرنے کی اجازت نہیں۔شعبوں کے سربراہ کسی رکن کو یہ اجازت دے سکتے ہیں کہ وہ اپنی ذمہ داریوں یا مہارت کے شعبوں کے دائرے میں رہتے ہوئے پالیسیوں یا منصوبوں پر تبصرہ کریں۔اگر ارکان عملہ سے دیگر میڈیا یا ادارے کے باہر کے افراد جیو کے مواد یا پالیسی پر بات چیت کے لیے رابطہ کریں تو ارکان عملہ کو چاہیے کہ سوال کرنے والے سے کہیں کہ وہ نیٹ ورک کے صدر، صدر یا سی ای او کے نامزد کردہ کسی اور فرد یا کارپوریٹ کمیونی کیشنز ڈپارٹمنٹ سے رابطہ کرے کیونکہ جیو کی پالیسی کی نمائندگی کرنے کا اختیار صرف انہی کو ہے۔

ٹیم جیو ارکان عوامی سطح پر اپنی سرگرمیوں پر بات چیت کر سکتے ہیں بشرطیکہ ان کی گفتگو سے یہ تاثر نہ ملے کہ ان میں صحافیانہ غیر جانبداری کا فقدان ہے یا وہ جیو کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ان پابندیوں کا یہ مطلب نہیں لیا جانا چاہیے کہ ٹیم جیو رکن کو اس کے کام کے بارے میں کسی ناظر کے معقول سوالات کا کھل کر اور ایمانداری سے جواب دینے کی اجازت نہیں۔

اگر کوئی ناظر کسی تصحیح کی درخواست کرتا ہے تو یہ درخواست فوری طور پر supervisor/feedback@geo.tv کو بھیجی جانی چاہیے۔اگر درخواست میں قانونی کارروائی کی دھمکی دی گئی ہے یا ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ کسی کلائنٹ کی نمائندگی کرنے والے وکیل کی طرف سے ہے تو شکایت فوری طور پر ڈپارٹمنٹ کے سربراہ کے توسط سے لیگل ڈپارٹمنٹ کو بھیجی جانی چاہیے۔

ہ) ممکنہ تضادات

کوئی ٹیم جیو رکن جسے شریک حیات، دوستوں یا رشتہ داروں کی سرگرمیوں میں مفاد کا ممکنہ تضاد یا نیٹ ورک کی ساکھ کو نقصان کا شائبہ نظر آئے اسے اپنے سپروائزنگ ایڈیٹر سے اس صورتحال پر بات کرنی چاہیے۔بعض صورتوں میں معاملے کا انکشاف کرنا کافی ہوگا۔لیکن اگر جیو مسئلے کو سنگین سمجھتا ہے تو ٹیم جیو ارکان کو کسی کوریج سے دستبردار ہونے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔بعض اوقات اسائنمنٹ میں ترمیم یا بیٹ تبدیل کرنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ چند صورتوں میں مفاد کے تضاد سے بچنے کے لیے عملے کے رکن کا کسی اور ڈپارٹمنٹ میں تبادلہ کرنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے جیسے کاروباری اور مالیاتی خبروں سے کلچر ڈیسک پر تبادلہ۔

اگرچہ اس پالیسی سے لازماً کچھ پابندیاں عائد ہوتی ہیں تاہم جیو اپنے ارکان عملہ اور ان کے اہل خانہ کی نجی زندگی میں مداخلت کی کوئی خواہش نہیں رکھتا۔ اس دستاویز میں کوئی ایسی چیز نہیں جو ٹیم جیو رکن کے ساتھی، شریک حیات یا کسی رشتہ دار کو کسی سیاسی، مالی، تجارتی، مذہبی یا شہری سرگرمی میں شریک ہونے سے روکے۔جیو اس بات کا فہم رکھتا ہے کہ اس کے عملے کے دوستوں اور رشتہ داروں کو ذاتی اور پیشہ ورانہ طور پر بھرپور اور فعال زندگیاں بسر کرنے کا حق حاصل ہے۔اگر پابندیاں ضروری ہیں تو وہ جیو کے ملازم پر ہیں۔لیکن ٹیم جیو رکن کی کسی رشتہ دار کا نام یا کوئی اور نام استعمال کرتے ہوئے ممنوعہ سرگرمی میں شرکت خلاف ورزی شمار ہوگی۔

و) ذاتی فائدے کو قارئین اور ناظرین سے بالاتر رکھنا

اگرچہ ٹیم جیو ارکان کو لازماً اپنی سرمایہ کاری کرنے کی آزادی پر کچھ پابندیاں قبول کرنی ہوں گی تاہم اس پالیسی کے تحت ان کے لیے بہت سی سرمایہ کاریوں کے راستے کھلے ہیں۔کوئی بھی ٹیم جیو رکن، اس کی اسائنمنٹ کچھ بھی ہو، اپنے متنوع میوچل فنڈز، منی مارکیٹ فنڈز یا دیگر متنوع سرمایہ کاریاں رکھ سکتا ہے جس پر رپورٹر یا ایڈیٹر کا اختیار نہیں۔کوئی بھی ٹیم جیو رکن کسی کمپنی، کاروباری ادارے یا انڈسٹری میں اسٹاک یا دیگر مالی مفاد نہیں رکھ سکتا جو اس کی فراہم کردہ، ایڈٹ کی ہوئی، پیکیج کی ہوئی کوریج میں شامل ہو یا شامل ہونے کا امکان ہو یا جس کی وہ باقاعدگی سے نگرانی کرتا ہو۔ٹیم جیو ارکان جیو میں آئندہ آنے والی اسٹوریز کی پیش بندی کے تعلق سے سیکورٹیز خرید یا بیچ نہیں سکتے یا دیگر سرمایہ کاریاں نہیں کر سکتے۔عمومی طور پر ٹیم جیو ارکان کو عوامی سطح پر منکشف ہونے سے پہلے ایسی معلومات کی بنیاد پر عمل کرنے سے گریز کرنا چاہیے۔

ز) ذرائع سے ذاتی تعلقات

ذرائع سے تعلقات کے لیے بہت درست فیصلے اور ذاتی نظم وضبط کی ضرورت ہے تاکہ جانبداری پیدا نہ، نہ جانبداری کا شائبہ ہو۔ذرائع سے تعلقات ایک فن ہے جس کا اطلاق موثر طور پر اکثر معمول کے کاروباری اوقات کار سے ہٹ کر غیر رسمی حالات میں ہوتا ہے۔تاہم ارکان عملہ کو، خصوصاً وہ بیٹ پر کام کرنا ہوتا ہے اس بات کا احساس ہونا چاہیے کہ خبری ذرائع سے ذاتی تعلقات احباب پروری کی طرف جا سکتے ہیں یا اس کا شائبہ ہو سکتا ہے۔دوسری جانب ارکان عملہ کو اس بات سے آگاہ ہونا چاہیے کہ ذرائع اپنے مقاصد سے بھی ہماری خوشنودی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

ح) ذرائع کی مہمان نوازی/تحائف قبول کرنا

جیو اپنے نمائندوں کو خبری ذرائع (بشمول حکومتی اہلکاروں) کی مہمان نوازی یا خبر کے حصول کے لئے سفر کے اخراجات ادا کرتا ہے۔ بعض کاروباری حالات میں خبری ذریعے کی طرف سے کھانے کی دعوت قبول کرنا ناگزیر ہوجاتا ہے۔ تاہم جب بھی عملاً ممکن ہو رپورٹر کو ایسی جگہ کھانے کی تجویز دینی چاہیے جہاں جیو ادائیگی کر سکے۔ ارکان عملہ مفت یا رعایتی سفر یا رہائش کی سہولت قبول نہیں کر سکتے سوائے خصوصی حالات کے جب کوئی اور راستہ نہ ہو۔ تاہم ایسی صورت میں سپروائزر سے پیشگی اجازت لے لینی چاہیے۔

کسی ذریعے سے کسی بھی حالت میں ایسا تحفہ قبول نہیں کرنا چاہیے جس کی قیمت ایک ہزار روپے سے زیادہ ہو۔ اس سے زیادہ مالیت کا تحفہ ہیومن ریسورسز کو ڈکلیئر کیا جانا چاہیے جو آپ کو اس سلسلے میں مناسب اقدام کی ہدایت کرے گا اور معیاری جواب یہی ہے کہ تحفے کو ایک پالیسی لیٹر کے ہمراہ واپس کر دینا چاہیے (ذیل میں دیا گیا نمونہ دیکھئے)۔

تحفہ مسترد کرنے کا خط بطور نمونہ

محترم ۔۔۔۔

آپ کا تحفہ بہت خوشگوار حیرت کا باعث بنا۔ میں شکر گذار ہوں کہ آپ نے میرا خیال کیا۔

لیکن اس تحفے نے مجھے زحمت میں ڈال دیا ہے۔ جیو نیٹ ورک کی طرف سے پابندی ہے کہ اس کے رپورٹر اور ایڈیٹر ان افراد یا گروپوں سے کوئی قیمتی چیز قبول نہیں کر سکتے جن کی وہ کوریج کرتے ہیں۔ جیو یہ تاثر پیدا کرنا نہیں چاہتا کہ وہ اس وجہ سے کسی موضوع کی زیادہ تفصیلی کوریج کرے گا یا متنازع موضوعات کی کوریج میں تبدیلی کرے گا کہ متعلقہ فریقوں نے اس کی کوششوں کی تعریف کی ہے۔

چنانچہ میں شکریے کے ساتھ اس تحفے کو واپس کر رہا/رہی ہوں۔ مجھے امید ہے کہ آپ ہماری پوزیشن کو سمجھتے ہیں اور آپ کے اس قدر خیال کرنے کا شکریہ۔

آپ کا/کی مخلص

بن مانگے کا ایوارڈ مسترد کرنے کا خط بطور نمونہ

محترم ۔۔۔۔

آپ کا خط بہت خوشگوار حیرت کا باعث بنا جس میں بتایا گیا ہے مجھے ۔۔۔۔ کی جانب سے ایوارڈ کے لیے چنا گیا ہے۔ میں شکر گذار ہوں کہ میرے لیے اس جذبے کا اظہار کیا گیا۔

لیکن اس فیصلے نے مجھے زحمت میں ڈال دیا ہے۔ جیو نیٹ ورک کی طرف سے پابندی ہے کہ اس کے رپورٹر اور ایڈیٹر ان افراد یا گروپوں سے کوئی ایوارڈ قبول نہیں کر سکتے جن کی وہ کوریج کرتے ہیں۔ جیو یہ تاثر پیدا کرنا نہیں چاہتا کہ وہ اس وجہ سے کسی موضوع کی زیادہ تفصیلی کوریج کرے گا یا متنازع موضوعات کی کوریج میں تبدیلی کرے گا کہ متعلقہ فریقوں نے اس کی کوششوں کی تعریف کی ہے۔

چنانچہ میں شکریے کے ساتھ اس ایوارڈ کو مسترد کرتا/کرتی ہوں۔ مجھے امید ہے کہ آپ اور آپ کے ساتھی ہماری پوزیشن کو سمجھتے ہیں۔

اتنے اچھے الفاظ استعمال کرنے کا پھر شکریہ۔

آپ کا/کی مخلص

====

ف: اس دستاویز کا زیادہ تر حصہ، بشمول پورے پورے پیراگراف، دی نیویارک ٹائمز اور بی بی سی جرنلزم ہینڈ بکس سے اخذ کیے گئے ہیں۔